جانشین جگر سید حباب ترمذی

نعت

روشنائی کو اشکوں سے نم کیجیے
نعت احمد سپردِ قلم کیجیے

اس کی توقیر ہر گز نہ کم کیجیے
ہر جگہ اپنے سر کو نہ خم کیجیے

توں ادا قرض لوح و قلم کیجیے
ان کے اوصاف حسنہ رقم کیجیے

سادگیٔ محمد کو اپنائیے
اپنے اسراف بیجا کو کم کیجیے

اللہ اللہ مدینے کا جغرافیہ
مفت میں سیر باغِ ارم کیجیے

ہر گھڑی یاد ربِ العلیٰ ہو اگر
ہر نفس ذکر خیرالامم کیجیے

جس کا قرآن و سنت سے ٹکراؤ ہو
ایسے آئین کو کالعدم کیجیے

اس سے تکلیف پہنچے گی سرکار کو
جبر کے سامنے سر نہ خم کیجیے

دور ہو جائیں گی سب پریشانیاں
اسم اعظم کوئی پڑھ کے دم کیجیے

دمبدم کیجیے ذکرِ خیرالوریٰ
ذکر خیرالوریٰ دمبدم کیجیے

وہ دلوں کی حقیقت سے آگاہ ہیں
آنسوؤں سے نہ تعبیر غم کیجیے

دل میں اللہ ہو ذہن میں مصطفےٰ
اس ادا سے طوافِ حرم کیجیے

اس سے بڑھ کر نہیں بدنصیبی کوئی
ان سے اپنا تعلق نہ کم کیجیے

خود بھی سجدہ میں ہوں دل بھی سجدہ میں ہو
یوں جبیں کو نمازوں میں خم کیجیے

اس سے سیری نہیں ہوتی انسان کی
کتنا ہی ذکر شاہ امم کیجیے

ان کی سرکار سے ان کے دربار سے
کم نہ امید لطف و کرم کیجیے

احمد مجتبیٰ ناخدا ہیں حباب
کچھ نہ پروائے طوفانِ غم کیجیے